سوال

یحہ کے(305)کم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی شخص کو زبانی یا عملی طور پر زبردستی کرکے کفر پر مجبور کیا جائے تو کیا وہ اپنے آپ کو کافر ظاہر کرسکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کسی شخص کو واقعی اس حد تک مجبور کردیا جائے تو اسے زبان سے کلمۂ کفر کہنے کی اجازت ہے بشرطیکہ دل ایمان پر مطمئن ہو۔ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ایسی کیفیت میں گرفتار ہوجانے والے ہر شخص کے لئے عام ہے۔

نَر بِاللَّهِ مِن بَعدِ إيمـٰنِهِ إِلّا مَن أُكرِهَ وَقَلبُهُ مُطمَئِنٌّ بِالإيمـٰنِ وَلـٰكِن مَن شَرَحَ بِالكُفرِ صَدرًا فَعَلَيهِم غَضَبٌ مِنَ اللَّهِ وَلَهُم عَذابٌ عَظيمٌ ﴿١٠٦﴾ النحل

نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا۔ سوائے اس شخص کے جس سے مجبور کردیا گیا اور اس کا دل ایمان پر مطمئن تھا۔ لیکن جس نے کھلے دل سے کفر اختیار کرلیا تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کے لئے بہت بڑی سزا ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ